CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
290,261	6,389	5,774	302,424

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

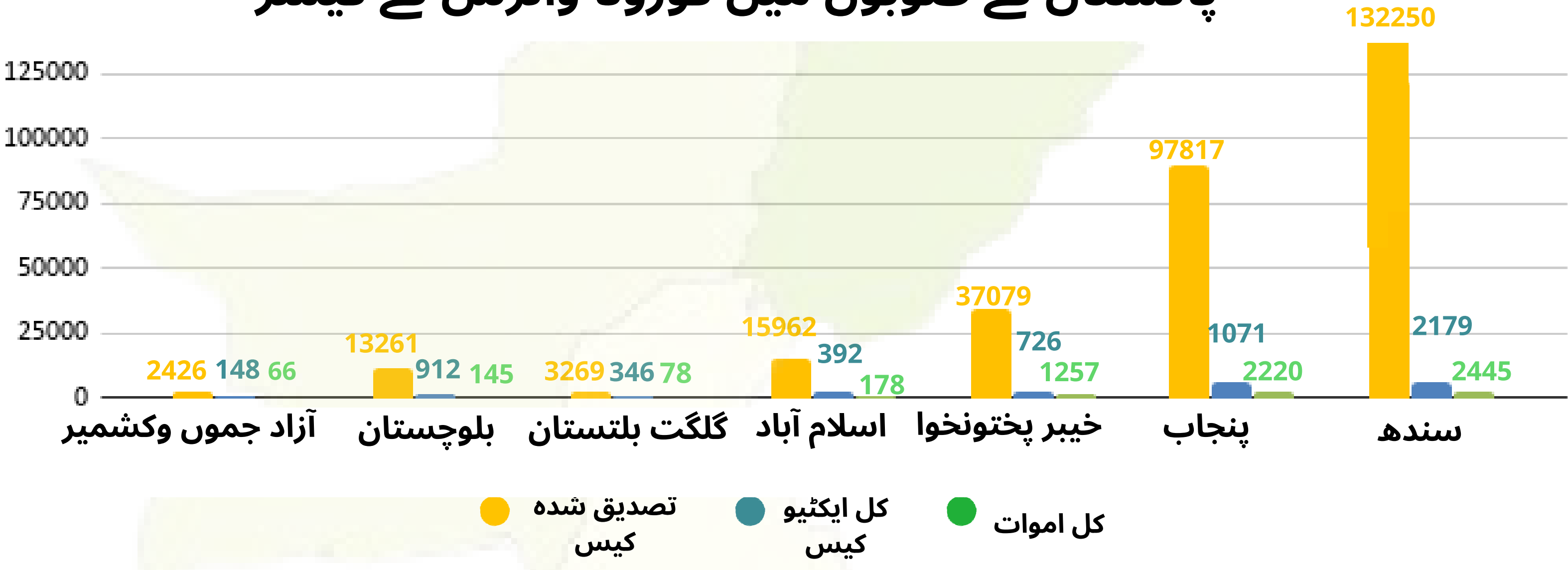

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

وبائی مرض سے نمٹنے میں پولیس کا موئثر کردار

اس سال کے شروع میں (کورونا وائرس) وبائی بیماری کے پھیلنے کے بعد سے پاکستان میں پولیس کو غیر معمولی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کم سہولیات اور کم تربیت یافتہ ہونے کے باوجود انہوں نے صحت عامہ کی پابندیوں جیسا کہ لاک ڈاؤن اور معاشرتی دوری کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے جدوجہد کی ہے۔ قانونی ڈھانچے اور روایتی تربیت اور تعلیم کے ساتھ ساتھ ، پولیس نے قوانین کی خلاف ورزیوں پر بڑے پیمانے پرجسمانی سزا ، نظربندی اور گرفتاریوں کے ذریعے اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔

صحت عامہ کی ایمرجنسی (پی ایچ ای) کی تیاری کے منصوبوں نے اس حقیقت کے باوجود قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی کے شعبے کو نظر انداز کردیا ہے اس طرح کی ہنگامی صورتحال کے دوران پولیس سب سے پہلے حرکت میں آتی ہے۔ یہ صحت عامہ کو سیکیورٹی کے بارے میں لاحق جائز خدشات کی وجہ سے جزوی طور پر ہے۔ اس طرح سے نظر انداز کرنے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں اور صحت عامہ کے شعبے کے مابین تعلق کے منقطع ہونے کے نتیجے میں ، پولیس کو وبائی امراض پر ردعمل دیتے وقت انحصار کرنے کے لئے بہت کم رہنمائی حاصل ہے۔

موب اٹیک

چیف کے احکامات پر ، میری ٹیم اور مجھے وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے تفویض کیا گیا تا کہ لوگوں کو شہر کی مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے سے روکا جائے اور معاشرتی فاصلے برقرار رکھے جائیں۔ جب کہ بیشتر مساجد اور آئمہ اطہار نے ان احکامات کی تعمیل کی تھی ایک اسلامی عالم نے مبینہ طور پر اس کی مخالفت کی تھی اور انہوں نے اجتماع سے پابندی سے انکار کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا ایک حصہ ہونے کی وجہ سے ، ہمیں اس وقت تک لڑائی کا حکم نہیں دیا جاتا جب تک کہ مخالف جماعت مزاحمت نہ کرے اور کارروائی شروع نہ کرے۔

رہائشیوں نے ایک ہجوم کی شکل میں جمع ہو کر میری ٹیم پر شدید تشدد کیا اور بغیر کسی بات کے، ہم پر پتھراؤ کیا گیا اور ساتھ ہی ٹوٹے ہوئے شیشے کے کچھ ٹکڑے پھینکے گئے جس سے ٹیم کے کچھ ممبر زخمی ہوگئے۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہماری گاڑی کی کھڑکیاں اور ہیڈلائٹس توڑ کر ایک طرف جا کھڑی کی۔ تب ہمیں چیف کے حکم پر پیچھے ہٹنے کو کہا گیا۔

(گمنام - کراچی)

ہم بھی جدوجہد کر رہے ہیں

جب سمارٹ لاک ڈاؤن شروع ہونے لگا تو ہمیں مختلف اسٹیشنوں پر تعینات کیا گیا تا کہ لاک ڈاؤن کو موئثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔ میرے پوسٹنگ اسٹیشن I-8 مرکز پر ، میں تین افراد کی ٹیم سے واحد خاتون رکن تھی۔

اس کے تقریبا تین دن بعد ، مردوں کا ایک گروہ ہماری طرف آیا اور پوچھنا شروع کیا کہ پابندیاں کب ختم ہوں گی کیونکہ وہ اپنے گھروں میں زیادہ دن نہیں رہ سکتے کیونکہ انہوں نے بہت سے اہم کام کرنے ہیں۔ ہم نے انہیں آگاہ کیا تھا کہ آئندہ اطلاع آنے تک لاک ڈاؤن برقرار رہے گا۔ اگلے دن کے شروع میں ، ہم نے رہائشیوں کا ایک بڑا گروہ جنازے کے ساتھ ساتھ چلتے دیکھا جو پیدل گزر رہے تھے۔ میرے ساتھی صورت حال کا معائنہ کرنے کے لئے رک گئے ، جب میں وہاں بیٹھی تھی تو تین موٹرسائیکلیں رک گئیں۔ نوجوانوں نے مجھے گیٹ کھولنے اور وہاں سے گزرنے کا حکم دیا۔ جب میں نے انکار کردیا تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے میرا مذاق اڑانا شروع کیا: "اب ایک عورت ہمیں روکے گی ، آپ کو سلامتی کے بارے میں کیا پتہ کہ آپ ایک کمزور خاتون ہیں؟ ہمیں آپ پر ترس آتا ہے! آپ ہمارے سامنے کچھ بھی نہیں ہیں! جب انہوں نے مجھ سے مزاحمت کی اور میرے ساتھیوں کو واپس آتے دیکھا تو وہ مجھ پر تھوک کر تیزی سے فرار ہوگئے۔

(ایمن۔ اسلام آباد)

وبائی مرض سے نمٹنے میں پولیس کا موئثر کردار

مسائل کو نظر انداز کیا گیا

جب سے پاکستان میں وبائی بیماری کا آغاز ہوا تب سے میں نے اپنے خاندان والوں کو نہیں دیکھا۔ اس سے پہلے ، ہم کسی مخصوص اسٹیشن پر شفٹ، اوقات اور اختیارات کے ساتھ کام کرتے تھے۔ لیکن اب کام ، زیادہ کام کے بوجھ اور نیند کی کمی اور جاگنے والے اوقات کار کی طرح ہوگیا ہے۔ اگرچہ وہ کام کرنا اتنا مشکل نہیں ہوگا جس طرح عوام سلوک کر رہے ہیں۔ وہ اس صورتحال کو نہیں سمجھتے اور یقین رکھتے ہیں کہ دفاتر اور تعلیمی اداروں کی بندش کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ چھٹی ہے جہاں وہ باہر جاسکتے ہیں۔

عید کے لئے لاک ڈاؤن میں نرمی آنے پر اس دوران میں میرا ٹیسٹ مثبت آگیا۔ ہمیں یہ یقینی بنانے کے لئے تعینات کیا گیا تھا کہ امن و امان کے ساتھ تجارتی منڈیوں میں بھی ایس او پیز کی پیروی کی جارہی ہے۔ ان دنوں میں گویا دنیا کا خاتمہ ہونے والا تھا ، پرہجوم منڈیاں ، معاشرتی دوری اور کوئی ماسک نہیں۔ تقریبا ایک ہفتے کی آئسولیشن کے بعد ، مجھے دوبارہ ڈیوٹی پر بلایا گیا۔

قانون نافذ کرنے والے محکموں کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں

فیلڈ میں افسروں کے لیے تیار کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) تیار کرنے کی ضرورت ہے ، خاص طور پر ان کے لئے جو ڈیوٹی پر ہیں یا پولیس اسٹیشنوں میں ہیں اور انہوں نے غیر معیاری تعلیم اور تربیت حاصل کی ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ملک بھر میں افسران اسیاو پیز پر عمل کر رہے ہیں اور یکساں کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔

مزید برآں ، یہ دیکھا گیا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے محکمہ نے وبائی مرض کے دوران پولیس کی فلاح و بہبود کے لئے وفاقی حکومت سے رقوم حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کی ہے۔ اگرچہ کچھ صوبائی حکومتیں مالی مدد فراہم کرنے پر رضامند ہوچکی ہیں ، لیکن پولیس کی مدد کرنے کی ایک مشترکہ کوشش قومی سطح پر ہونی چاہیے۔

اس سے پولیس کو وسائل کی کمی کا خطرہ ہے اور ملازمت کے عدم تحفظ کے جذبات بڑھ سکتے ہیں ، پولیس افسران کو ذاتی حفاظتی سازوسامان کی فراہمی میں تاخیر ہوسکتی ہے اور نتیجتاً پولیس کی جانب سے ممکنہ طور پر غلط سلوک کا سامنا ہوسکتا ہے ۔ وفاقی حکومت کو یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ان قانون نافذ کرنے والے افسران کو بھی مدنظر رکھا جائے اور ان کو ان کی صحت کی حفاظت اور مالی اعانت دونوں کے لحاظ سے مدد فراہم کی جائے۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

میڈیکل ہسپتال **DOW**
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN